ساحلی شہروں میں نئے بلدیاتی نظام کے تحت پہلے میئر کا انتخاب 5 مئی کو، 91 نشستوں پر 4 سو سے زائد امیدوار میدان میں

□ صدارت، انتظامی اختیارات اور ترقیاتی فنڈز کے توازن پر بحث تیز، شہری حلقوں میں ووٹنگ کے رجحان پر نظریں

ساحلی شہروں میں نئے بلدیاتی نظام کے تحت پہلے میئر کا انتخاب 5 مئی کو ہوگا۔ انتخابی فہرست کے مطابق 91 نشستوں پر 4 سو سے زائد امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں آزاد امیدوار کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں کے نامزد نمائندے بھی شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پولنگ صبح 8 بجے شروع ہوگی اور شام 5 بجے تک جاری رہے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ حساس پولنگ اسٹیشنوں پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔

نئے نظام کے تحت میئر کو براہِ راست ووٹ سے منتخب کیا جائے گا، جبکہ ڈپٹی میئر کا انتخاب منتخب ارکان کریں گے۔ میئر کو ترقیاتی منصوبوں، ٹرانسپورٹ، صفائی اور پانی کے شعبوں پر وسیع اختیارات دیے گئے ہیں، جبکہ ڈپٹی میئر کو انتظامی امور میں معاونت کا کردار سونپا گیا ہے۔ اس تقسیم پر بعض حلقوں نے تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اختیارات کا توازن واضح نہ ہونے سے ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

انتخابی مہم کے دوران سب سے زیادہ زور ترقیاتی فنڈز کی تقسیم پر دیا گیا۔ مختلف جماعتوں کے امیدواروں نے اپنے منشور میں سیوریج، پینے کے پانی اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی بحالی کو ترجیح قرار دیا ہے۔ کئی امیدواروں نے ہر یونین کونسل کے لیے الگ ترقیاتی فنڈ مختص کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ ان وعدوں کے لیے مالی وسائل کا واضح روڈ میپ اب تک سامنے نہیں آیا۔

شہری حلقوں میں ووٹنگ کے رجحان پر بھی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں ٹرن آؤٹ 38 فیصد رہا تھا، جبکہ اس بار نوجوان ووٹرز کی بڑی تعداد پہلی مرتبہ ووٹ ڈالے گی۔ ایک اندازے کے مطابق 18 سے 25 سال کے ووٹرز کی تعداد مجموعی ووٹرز کا تقریباً 22 فیصد ہے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اس بار ٹرن آؤٹ 45 فیصد تک جا سکتا ہے، تاہم حتمی نتیجہ پولنگ کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

الیکشن کمیشن کے ضلعی ریٹرننگ افسر نے کہا کہ شفاف انتخابات کے لیے 1200 سے زائد پولنگ عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق حساس پولنگ اسٹیشنوں پر 3 سطحی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ ووٹنگ کے بعد بیلٹ بکس متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں پر ہی گنے جائیں گے اور نتائج کی حتمی فہرست 6 مئی کو مرتب کی جائے گی۔ کامیاب امیدوار کو 7 مئی کو حلف دلایا جائے گا۔

ساحلی شہر میں 16 کمرشل پلازوں کے 4 ہزار سے زائد بجلی میٹر ایک ہی دن میں تبدیل

ایک ہی دن میں 1000 فلیٹوں کی منتقلی، 3 ہزار سے زائد صارفین متاثر، 14 کروڑ روپے کا بل واجب الادا

ساحلی شہر میں بجلی چوری کے خلاف جاری مہم کے تحت منگل کے روز 16 کمرشل پلازوں کے 4 ہزار 217 بجلی میٹر ایک ہی دن میں تبدیل کر دیے گئے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی صبح 8 بجے شروع ہوئی اور رات گئے تک جاری رہی۔ اس دوران 3 ہزار 184 صارفین متاثر ہوئے، جن میں زیادہ تر دکاندار، دفاتر کے مالکان اور چند رہائشی فلیٹوں کے مکین شامل ہیں۔ متاثرہ عمارتوں میں مجموعی طور پر 1000 سے زائد فلیٹ اور دکانیں موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ ایسٹ الیکٹرک کمپنی کے ترجمان کے مطابق ان پلازوں کے میٹروں میں تیز رفتار کمی، ریورس چلنے اور بعض میٹروں کے شیشے توڑ کر اندر چھیڑ چھاڑ کے واضح شواہد ملے تھے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’یہ میٹر محض خراب نہیں تھے بلکہ جان بوجھ کر بل کم کرنے کے لیے ان میں مداخلت کی گئی تھی، اسی لیے ہم نے انہیں فوری طور پر تبدیل کیا‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ نئے میٹر جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے لیس ہیں اور ان میں چھیڑ چھاڑ کی صورت میں فوری الرٹ جاری ہو جاتا ہے۔

کارروائی کے دوران 14 کروڑ 18 لاکھ روپے کا بل واجب الادا نکلا، جس میں سے 2 کروڑ 60 لاکھ روپے موقع پر ہی وصول کر لیے گئے۔ باقی رقم کے لیے متعلقہ صارفین کو 7 دن کی مہلت دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق اگر مقررہ مدت میں ادائیگی نہ کی گئی تو ان کے کنکشن عارضی طور پر منقطع کر دیے جائیں گے۔ کمپنی نے یہ بھی واضح کیا کہ بجلی چوری میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف مقدمات درج کرائے جائیں گے۔

ڈسٹرکٹ ایسٹ الیکٹرک کمپنی کے مطابق گزشتہ مالی سال میں بجلی چوری کے 2 ہزار 846 مقدمات درج کرائے گئے، جن میں 1 ہزار 912 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں 3 کروڑ 40 لاکھ روپے کی ریکوری ہوئی۔ ترجمان نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی کو تنگ کرنا نہیں بلکہ ایمانداری سے بل ادا کرنے والے صارفین کو یہ یقین دلانا ہے کہ ان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہو رہی‘‘۔

دوسری جانب متاثرہ تاجروں نے کارروائی کے طریقہ کار پر اعتراض کیا ہے۔ ایک دکاندار نے کہا کہ ’’ہمیں پہلے نوٹس نہیں دیا گیا، اچانک میٹر تبدیل ہونے سے ہمارا کاروبار بند ہو گیا‘‘۔ تاہم ترجمان کا کہنا ہے کہ ہر متاثرہ صارف کو تحریری نوٹس جاری کیا گیا تھا، البتہ کئی دکانوں پر تالے لگے ہونے کی وجہ سے نوٹس وصول نہیں کیے جا سکے۔

(جاری ہے، صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں)

ساحلی شہر میں نئے بلدیاتی نظام کے تحت پہلے میئر کا انتخاب 5 مئی کو، 91 نشستوں پر 4 سو سے زائد امیدوار میدان میں

□ صدارت، انتظامی اختیارات اور ترقیاتی فنڈز کے توازن پر بحث تیز، شہری حلقوں میں ووٹنگ کے رجحان پر نظریں

ساحلی شہروں میں نئے بلدیاتی نظام کے تحت پہلے میئر کا انتخاب 5 مئی کو ہوگا۔ انتخابی فہرست کے مطابق 91 نشستوں پر 4 سو سے زائد امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں آزاد امیدوار کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں کے نامزد نمائندے بھی شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پولنگ صبح 8 بجے شروع ہوگی اور شام 5 بجے تک جاری رہے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ حساس پولنگ اسٹیشنوں پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔

نئے نظام کے تحت میئر کو براہِ راست ووٹ سے منتخب کیا جائے گا، جبکہ ڈپٹی میئر کا انتخاب منتخب ارکان کریں گے۔ میئر کو ترقیاتی منصوبوں، ٹرانسپورٹ، صفائی اور پانی کے شعبوں پر وسیع اختیارات دیے گئے ہیں، جبکہ ڈپٹی میئر کو انتظامی امور میں معاونت کا کردار سونپا گیا ہے۔ اس تقسیم پر بعض حلقوں نے تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اختیارات کا توازن واضح نہ ہونے سے ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

انتخابی مہم کے دوران سب سے زیادہ زور ترقیاتی فنڈز کی تقسیم پر دیا گیا۔ مختلف جماعتوں کے امیدواروں نے اپنے منشور میں سیوریج، پینے کے پانی اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی بحالی کو ترجیح قرار دیا ہے۔ کئی امیدواروں نے ہر یونین کونسل کے لیے الگ ترقیاتی فنڈ مختص کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ ان وعدوں کے لیے مالی وسائل کا واضح روڈ میپ اب تک سامنے نہیں آیا۔

شہری حلقوں میں ووٹنگ کے رجحان پر بھی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں ٹرن آؤٹ 38 فیصد رہا تھا، جبکہ اس بار نوجوان ووٹرز کی بڑی تعداد پہلی مرتبہ ووٹ ڈالے گی۔ ایک اندازے کے مطابق 18 سے 25 سال کے ووٹرز کی تعداد مجموعی ووٹرز کا تقریباً 22 فیصد ہے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اس بار ٹرن آؤٹ 45 فیصد تک جا سکتا ہے، تاہم حتمی نتیجہ پولنگ کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

الیکشن کمیشن کے ضلعی ریٹرننگ افسر نے کہا کہ شفاف انتخابات کے لیے 1200 سے زائد پولنگ عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق حساس پولنگ اسٹیشنوں پر 3 سطحی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ ووٹنگ کے بعد بیلٹ بکس متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں پر ہی گنے جائیں گے اور نتائج کی حتمی فہرست 6 مئی کو مرتب کی جائے گی۔ کامیاب امیدوار کو 7 مئی کو حلف دلایا جائے گا۔